السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج تمتع کرنے والے پر نحر کے روزیعنی دسویں ذی الحجہ کوبعد طواف بیت اللہ صفا مروہ کی سعی ضروری ہے، بعض لوگ کہتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والے پر نحر کے روز صرف طواف ہے سعی نہیں ہے دلیل یہ پیش کرتے ہیں جو دار قطنی ص ۲۸۳ مطبع فاروقی دہلی میں ہے:

((عن ابن عباسؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیمن تمتع بالعمرة الی الحج قال طیوف بالبیت سبعا ویسعی بین الصفا والمروة فاذا کان یوم النحر طاف بالبیت وحدہ ولایسعی بین الصفا والمروة))

یہ استدلال صحیح ہے یا نہیں اور متمتع کو یوم النحر میں سعی بین الصفا والمروہ معاف ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث میں تمتع سے قران مراد ہے، قران پر بھی کبھی تمتع کا لفظ دیا جاتا ہے، مشکوۃ باب ۲ الاحرام والتلبیة۔ اس حدیث میں عبد اللہ بن عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو تمتع کہا ہے حالانکہ آپ قارن تھے اور قارن کے لیے ایک ہی سعی کافی ہے۔ (عبد اللہ امرتسری روپڑی جامعہ قدس لاہور ۲۳ شوال ۱۳۸۱ ہجری ۳۰ مارچ ۱۹۶۲ ئ)، (فتاویٰ اہلحدیث روپڑی جلد ۲ ص ۵۸۶

توضیح: حدیث عبد اللہ بن عمرؓ کے الفاظ یہ ہیں:

وعن ابن عمر قال تمتع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجة الوداع بالعمرة الی الحج بدا فاهل بالعمرة ثم اهل بالحج)) (متفق علیہ مشکوۃ ص ۲۲۳) سعیدی))

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 08 ص 53

محدث فتویٰ